سوال

(291)جہری نماز اکیلے پڑھنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جہری نمازیں اکیلا پڑھنے کی صورت میں قرأت جہری کرے یا سری دلائل دیں ۔ نیز اکیلا پڑھنے کی صورت میں اقامت کہے یا نہیں ۔ ترمذی کی روایت کے مطابق فَاَقِمْ کا کیا مطلب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں صورتیں درست ہیں تراویح وتہجد باجماعت آپ ﷺ نے جہراً پڑھی ہے اور اکیلے سرا بھی پڑھی نماز فرض ونفل کے احکام یکساں ہیں اِلاکہ فرق کتاب وسنت میں وارد ہوا ور اس صورت مسئولہ میں فرض ونفل نماز کا فرق کہیں وارد نہیں ہوا فِیْمَا اَعْلَمُ ۔ ترمذی کی روایت فَاَقِمْ باحوالہ تحریر فرمائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 229

محدث فتویٰ